AL MUHANNAD ALAL MUFANNAD
BARELVI AKABIREEN KI NAZAR ME



السلام و علیکم ور حمتہ اللہ و بر کا تہ .. دوستوں کچھ عرصے سے ایسے جدید قسم کے بریلوی رضا خانی سامنے آئے ہیں جو کھلم کھلا اہلِ سنت والجماعت احناف دیو بند کے عقائد کی متفقہ کتاب المہند علی المفند پر زبان درازی کرتے ہیں اور المہند علی المفند کتاب کو جھوٹی اور منگھڑت کتاب کہتے ہیں .. دوستوں میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ایسے جدید قسم کے رضا خانیوں کی نرالی حرکتوں پر ہنسنا چاہیے یا پھر اُداس ہونا چاہیئے .. خیر دوستوں جس المہند علی المفند کتاب کو جدید قسم کے بریلوی رضا خانی جھوٹی اور منگھڑت کتاب کہہ رہے ہیں اُسی المہند علی المفند کتاب کو بریلویوں کے بڑے بڑے اکابرین اہلِ سنت والجماعت کے عقائد کی کتاب تسلیم کر چکے ہیں .. آئیے دوستوں آپکو اُن بریلوی اکابرین کی وہ عبارات دکھا دیتے ہیں جن عبارات میں بریلویوں کے اکابرین نے المہند علی المفند کتاب کو اہلِ سنت والجماعت کے عقائد کی کتاب تسلیم کیا ہے

عبدالحکیم شرف قادری صاحب کا اقرار علماء دیوبند کے عقائد کی متفقہ کتاب المہند علی المفند میں اہلِ سنت والجماعت کے عقائد لکھے ہوئے ہیں !!

بریلویوں کے بہت بڑے عالم عبدالحکیم شرف قادری لکھتے ہیں کہ : علماء دیوبند کی ایک جماعت نے مل کر رسالہ المہند علی المفند ترتیب دیا جس میں کمال چابکدستی سے یہ ظاہر کیا کہ ہمارے وہی عقائد ہیں جو اہل سنت و جماعت یعنی بریلویوں کے ہیں .. دوستوں عبدالحکیم شرف قادری صاحب کی یہ عبارت پڑھنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عبدالحکیم شرف قادری صاحب المہند علی المفند کتاب کو اہلِ سنت والجماعت کے عقائد کی کتاب مانتے تھے

(حسام الحرمین صفحہ نمبر 8)

نزاع کے خاتمے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔

۱۳۲۴ھ میں امام احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے المعتمد المستند کا وہ حصہ جو فتویٰ پر مشتمل تھا حرمین طیبین کے علماء کی خدمت میں پیش کیا جس پر وہاں کے ۳۵ جلیل القدر علماء نے زبردست تقریظیں لکھیں اور واشگاف الفاظ میں تحریر کیا کہ مرزائے قادیانی کے ساتھ ساتھ افراد مذکورہ بلاشک و شبہ دائرۂ اسلام سے خارج ہیں اور امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کو حمایتِ دین کے سلسلے میں بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا، علمائے حرمین کریمین کے یہ فتوے "حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین" (۱۳۲۴ھ) کے نام سے شائع کر دیئے گئے بجائے اس کے کہ گستاخانہ عبارات سے رجوع کیا جاتا علمائے دیو بند کی ایک جماعت نے مل کر ایک رسالہ "المہند المفند" ترتیب دیا جس میں کمال چابکدستی سے یہ ظاہر کیا کہ ہمارے عقاید وہی ہیں جو اہل سنت و جماعت کے ہیں، حالانکہ باعثِ نزاع عبارات متعلقہ کتابوں میں بدستور موجود تھیں، صدر الافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی قدس سرہٗ نے "التحقیقات لدفع التلبیسات" لکھ کر ایسی علمی عبارتوں کی طشت از بام کر دیا۔

حسام الحرمین کا اثر زائل کرنے کے لیے علماءِ دیو بند نے یہ شوشہ چھوڑا کہ یہ فتوے علماءِ حرمین کو مغالطہ دے کر حاصل کیے گئے ہیں کیونکہ اصل عبارات اُردو میں تھیں، ہندوستان (متحدہ پاک و ہند) کے علماء میں سے کوئی بھی حسام الحرمین کا مؤید نہیں ہے، اس پروپیگنڈے کے دفاع کے لیے شیر بیشۂ اہل سنت مولانا حشمت علی خاں رضوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے متحدہ پاک و ہند کے اڑھائی سو سے زیادہ نامور علماء کی حسام الحرمین

شائع کر دیں۔

علماء اب بھی عام طور پر عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش

وی نے بلاوجہ اکابر دیو بند کی تکفیر کی تھی حالانکہ وہ صحیح

"المہند" ایسی کتابوں کی بڑھ چڑھ کر اشاعت کرتے ہیں

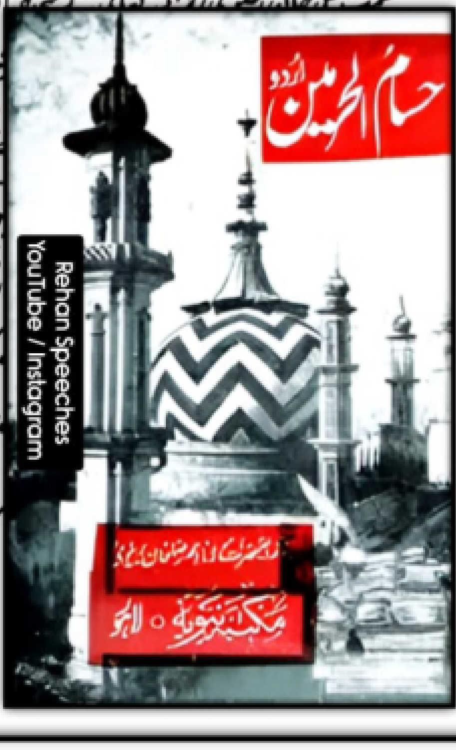
کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی تاکہ اختلاف

مغالطہ آمیزی کی گنجائش نہ رہے، مکتبۂ نبویہ نے اپنی

کے اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔

محمد عبد الحکیم شرف قادری

لاہور



پروفیسر مسعود احمد صاحب کا اقرار المہند علی المفند میں وہی عقائد موجود ہیں جن عقائد کو بریلوی دھرم کے بانی مولوی احمد رضا خان پسند کرتے تھے !!

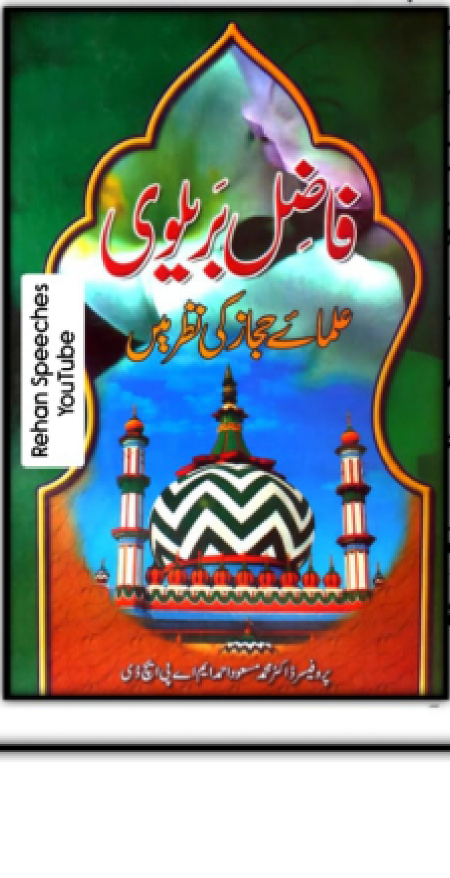
بریلویوں کے پروفیسر مسعود احمد لکھتے ہیں کہ : مختصر یہ کہ المہند علی المفند میں اُن تمام عقائد سے اتفاق کیا گیا ہے جن عقائد پر فاضلِ بریلوی یعنی احمد رضا خان بریلوی کو اصرار تھا.. دوستوں پروفیسر مسعود احمد کی یہ عبارت پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ بریلویوں کے پروفیسر مسعود احمد المہند علی المفند کتاب کو اہلِ سنت والجماعت کے عقائد کی کتاب مانتے تھے

(فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں صفحہ نمبر 198)

ایسا علم جس میں پاگل و دیوانے، بچے اور جانور و درندے شریک ہوں اس سے آپ کی ذات ارفع و اعلیٰ ہے۔ اس طرف تو خود مولانا اشرف علی کا بھی دھیان نہیں گیا۔ بہرکیف ہر بات کی اچھی تاویل کرنی چاہیئے۔

مختصر یہ کہ المہند علی المفند میں ان تمام عقائد سے اتفاق کیا ہے جن پر فاضل بریلوی کو اصرار تھا اور غالباً قیام حرمین کے زمانے تک مولوی خلیل احمد کو ان سے اختلاف تھا اور اس کے بعد فضلائے حجاز کو فاضل بریلوی کے موافق محسوس کرتے ہوئے انہوں نے مناسب سمجھا کہ کسی ترکیب سے عقائد کا اس طرح اظہار کیا جائے جو فاضل بریلوی کے دعاوی سے قطعاً مختلف اور متضاد معلوم ہوں اور اس طرح وہ علمائے حجاز کی نظر میں خفیف شرمسار ہوں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ مولوی خلیل احمد نے جن عقائد سے اتفاق فرمایا ہے ان میں سے بعض عقائد کے خلاف تو خود ان کی اور ان کے ہم مسلک علماء کی تصانیف میں تحریریں موجود ہیں۔ اگر کوئی فاضل اس طرف متوجہ ہوں تو وہ " تضادات علمائے دیوبند " کے عنوان سے ایک تحقیقی مقالہ قلم بند فرما سکتے ہیں[۱]

مناسب یہ تھا کہ فاضل بریلوی نے جن تحریرات پر اعتراض کیا تھا اور علماء دیوبند کو متوجہ کیا تھا ان کی طرف توجہ کی جاتی اور معقول اور مسکت



کر کے رجوع کیا جاتا اور خلوص و حقانیت کا مظاہرہ

گئی جو ہماری نظر میں ہرگز مناسب نہ تھی۔ مولانا

فرمائیں اور خاموش رہنے والوں کو داد دی۔ چنانچہ و

کیونکہ حضرات علمائے دیوبند و سہارن پور

میں اس طرح مشغول ہیں کہ دوسری

بریلوی کی جملہ باتوں کو لایعنی خرافات خیال کر کے

عالمانہ کے خلاف اور طریقہ شرفا کے خلاف جا

---

[۱] اس موضوع پر علامہ ارشد القادری کی کتاب زلزلہ

جنوبی افریقہ کے ایک فاضل عباس ۔ ہم نے بھی اس موضوع

عبدالستار خان نیازی صاحب کا اقرار المہند علی المفند
دیوبندی بریلوی اختلاف کا بہترین حل ہے!!

بریلویوں کے اکابر عبدالستار خان نیازی صاحب لکھتے ہیں کہ :
المہند کی اشاعت کے بعد تمام غلط فہمیاں دور ہو جاتی ہیں اور موافقت کی راہ کُھل جاتی ہے .. دوستوں عبدالستار خان نیازی صاحب کی یہ عبارت پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ..
عبدالستار خان نیازی صاحب المہند علی المفند کتاب کو صحیح عقائد کی کتاب ماننے کے ساتھ ساتھ اختلاف ختم کرنے والی کتاب بھی مانتے تھے

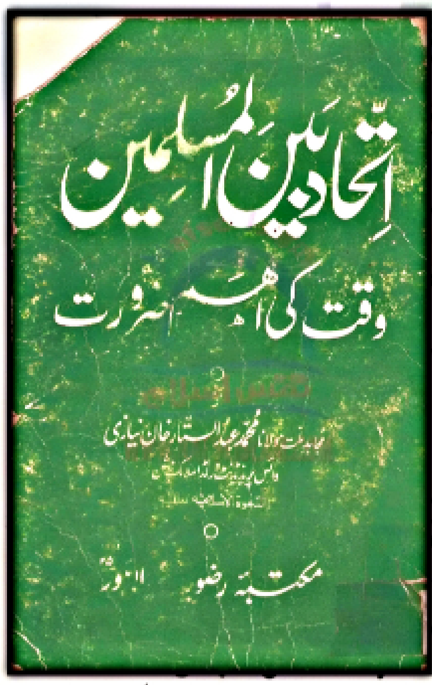
(اتحاد بین المسلمین وقت کی اہم ضرورت صفحہ نمبر 130)

پیدا ہوگئی ہیں اور اکثر لوگ اُنہیں پڑھ کر مبہوت رہ گئے۔ خود ان فرقوں کے پابند لوگوں نے بھی معذرت خواہانہ انداز اختیار کر لیا۔ حاشا وکلاّ اِس بیان سے کسی گروہ کی تحقیر و تنقیص مقصود نہ تھی ہم صرف یہ ثابت کرنا چاہتے تھے کہ اختلافات فروعی نہیں ___ اصُولی ہیں۔ المہنّد کی اشاعت کے بعد تمام غلط فہمیاں دُور ہو جاتی ہیں اور موافقت کی راہ کھُل جاتی ہے۔ بنا بریں اختلافی مسائل کی بابت عقائدِ علماء دیوبند مشمولہ المہنّد علی المفنّد کا اور اکابر علماء دیوبند کی دیگر تصانیف میں سے متعلقہ اُمور کا تذکرہ مناسب اور ضروری معلوم ہوتا ہے ______

(۱) "جو شخص نبی علیہ السّلام کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وُہ قطعاً کافر ہے۔"

(خلیل احمد انبیٹھوی، مولانا: المہنّد علی المفنّد مطبُوعہ کراچی، ص ۳۶)

۲۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکّی اپنے پیر و مُرشد مولانا نور محمّد صاحب رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۲۵۹ھ) کو امداد کے لیے پکارتے ہُوئے لکھتے ہیں ؎



تم ہو اَے نورِ محمّد خاص محبُوبِ خُدا

تم مددگار، مددِ امداد کو پھر خوف کیا

اَے شہِ نورِ محمّد وقت ہے اِمداد کا

(شمائمِ امدادیہ، ص ۸۳

۳۔ مولوی محمد قاسم نانوتوی (۱۲۴۸ھ – ۱۲۹۷ھ)

۸ یہ لکھتے ہیں ؎

مدد کر اَے کرمِ احمدی کہ تیرے سوا

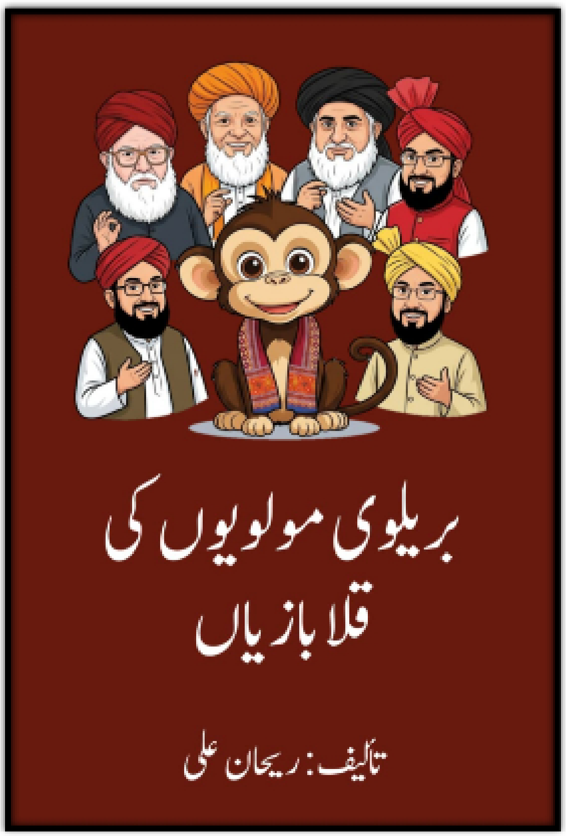
نگر کرے مری رُوح القدس مددگاری

جو جبریل مدد پر ہو فکر کی میرے

۴۔ "کوئی ضعیف الایمان بھی ایسی خرافات زبان سے نہیں نکال سکتا۔ اور جو اِس کا قائل ہو کہ

جدید بریلوی رضا خانیوں سے ہمارا سیدھا سادہ سوال :

جدید بریلوی رضا خانیوں ہمیں یہ بتاؤ کہ تم صحیح ہو یا تمہارے اکابرین کیونکہ تمہارے اکابرین تو علماء دیوبند کے عقائد کی متفقہ کتاب المہند علی المفند کو اختلاف ختم کرنے والی اور اہلِ سنت والجماعت کے عقائد کی کتاب مانتے تھے اور تم جدید رضا خانی المہند علی المفند کو جھوٹی اور منگھڑت کتاب مانتے ہو .. اب جواب دو کہ تم جھوٹے ہو یا تمہارے بڑے بڑے اکابرین جھوٹے تھے ؟؟



دوستوں اگر آپ چاہیں تو ہماری دوسری کتاب بریلوی مولویوں کی قلابازیاں Internet Archive یا پھر Scribd ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے پڑھ سکتے ہیں !!